06615

Date: ۲۵/۶/۱۴۳۸ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام بابت اس مسئلہ کے:

ہمارے علاقہ میں یہ رواج ہے کہ جب دو فریق باہم لڑائی کریں تو علاقے کے مُشران ان کے درمیان فیصلہ اس طرح کرتے ہیں کہ مجرم فریق کو نقد مالی جرمانہ کے علاوہ ایک جانور ذبح کرنا ہوتا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔

۱: جانور کا خریدنا، ذبح کرنا، پکانا اور مُشران اور اہلِ محلہ کو کھلانا مجرم فریق کے ذمہ ہوتا ہے، کیونکہ ارتکابِ جرم کی وجہ سے اہلِ محلہ بھی اس سے ناراض ہوتے ہیں اور یہ بطورِ جرمانہ ہوتا ہے۔ فریق ثانی کے ذمہ کچھ نہیں۔

۲: فریقِ مجرم کے ذمہ جانور کی خریداری اور فریق ثانی کو حوالگی لازم ہے۔ جب کہ فریق ثانی ذبح کرنے، پکانے اور مُشران واہلِ محلہ کو کھلانے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس صورت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ دونوں گھل مل کر رہیں

دونوں صورتوں کا تفصیلی حکم بتا کر ممنون فرمائیں۔

والسلام

مستفتی

روح نیاز خان

کوٹکہ سکئے خیل ڈاکخانہ خواجہ مد منڈان ضلع بنوں

رابطہ نمبر: 0336-1861213

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۹۲/۲۷۹

(1)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۲،۱)۔۔۔ آپ نے اپنے علاقہ کا جو رواج ذکر کیا ہے وہ خلافِ شرع ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں علاقے کے مشران کا مجرم سے نقد مالی جرمانہ وصول کرنا اور اس کو جانور ذبح کرنے پر مجبور کرنا جائز نہیں، کیونکہ یہ "تعزیر مالی" ہے جو جمہور فقہاءِ کرام کے نزدیک ناجائز ہے، لہٰذا اس طریقہ سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔(ماخذہٗ التبویب بتصرف :۱۸۲۲/۶۹)

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٤/ ٦١)

(قوله لا بأخذ مال في المذهب) قال في الفتح: وعن أبي يوسف يجوز التعزير للسلطان بأخذ المال. وعندهما وباقي الأئمة لا يجوز. اهـ. ومثله في المعراج، وظاهره أن ذلك رواية ضعيفة عن أبي يوسف. قال في الشرنبلالية: ولا يفتى بهذا لما فيه من تسليط الظلمة على أخذ مال الناس فيأكلونه اهـ ومثله في شرح الوهبانية عن ابن وهبان.............والحاصل أن المذهب عدم التعزير بأخذ المال الخ.............واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد تقی رنگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۸/رجب المرجب/۱۴۳۸ھ

۱۶/اپریل/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۸/رجب المرجب/۱۴۳۸ھ

۱۶/اپریل/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

۱۹/۷/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

عبد الحسیب

۱۹/۷/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

محمد طاہر عفی عنہ

۲۰/۷/۱۴۳۸ھ

Scanned by CamScanner